اداریہ

کارگل میں بھارتی فوج کی پسپائی

آزادی انسان کا بنیادی حق ہے۔ جس سے کسی کو محروم نہیں کیا جاسکتا ہے۔ اگر کوئی جبر کے ساتھ کسی کی آزادی کو سلب کرنے کی کوشش کرتا ہے تو پھر اس کا نتیجہ تصادم کی شکل میں سامنے آتا ہے۔ تاریخ کے اوراق پلٹنے سے ایسے سینکڑوں واقعات ملیں گے کہ آزادی کی خاطر اقوام عالم نے بڑی سے بڑی قربانیاں پیش کیں اور بالآخر آزادی کی نعمت سے ہمکنار ہوئے۔ قیام پاکستان سے لے کر اس کے قرب وجوار میں رونما ہونے والے واقعات کو دیکھ لیجئے۔ جہاں بھی ظلم اور زبردستی سے کسی کو محکوم کرنے کی کوشش کی اس کا انجام کیا ہوا۔ افغانستان میں روس کی مداخلت آخر کار خود ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا اور اپنی تمام تر قوت گنوا بیٹھا۔ یہی کیفیت آج بھارت کی کشمیر میں ہے۔

کشمیر قیام پاکستان سے لے کر اب تک متنازعہ خطہ چلا آرہا ہے اور بھارت کی ہٹ دھرمی نے کشمیریوں کو زبردستی اپنا محکوم بنا رکھا ہے۔ جبکہ وہ نہ صرف آزادی کے خواہشمند ہیں۔ بلکہ پاکستان سے الحاق چاہتے ہیں۔ یہ حق اقوام متحدہ بھی تسلیم کر چکی ہے اور ایک قرارداد کے ذریعے یہ واضح کر چکی ہے کہ کشمیریوں کو خود ارادیت کا مکمل حق دیا جائے تاکہ وہ اپنے مستقبل کا فیصلہ کر سکیں۔ لیکن ہندو بنیے اپنی مکاری اور عیاری سے قرارداد پر عمل درآمد ہونے نہیں دیتے۔ جس کی وجہ سے یہ خطہ ایک عرصہ سے جنگ وجدل کی کیفیت سے دوچار ہے اور اب کشمیری اپنا یہ حق پوری قوت سے حاصل کریں گے۔ آزادی کے بنیادی حق سے انہیں کوئی محروم نہیں کر سکتا۔ یہ عجیب اتفاق ہے کہ دنیا میں جہاں کہیں بھی آزادی کی تحریک چل رہی ہے۔ اس میں مدمقابل مسلمان نہیں۔ بوسنیا ہو یا کسووا، فلسطین ہو یا کشمیر جگہ جگہ مسلمانوں ہی کا استحصال ہو رہا ہے۔ لیکن یہ بھی عجیب حسن اتفاق ہے، نہتے ہونے کے باوجود مسلمانوں کو اللہ کی خصوصی نصرت حاصل ہوئی اور وہ آزادی سے ہمکنار ہوئے۔

کشمیر بھی اب اپنی آخری جنگ لڑ رہا ہے اور مجاہدین کا کارگل پر قبضہ اس کی واضح مثال ہے۔ ان شاء اللہ وہ دن دور نہیں جب صبح آزادی کا آفتاب طلوع ہو گا اور پورا عالم وہ منظر دیکھے گا جس میں ایک انسان کی حریت اور آزادی کا پرچم لہرائے گا۔

اب بھی موقعہ ہے بھارت کو اپنا نقصان کرنے کی بجائے گفت وشنید سے اس مسئلے کو حل کر لینا چاہئے اور کشمیریوں کا حق آزادی تسلیم کر لینا چاہئے۔ اس سے قبل کہ یہ آگ پورے بھارت کو اپنی لپیٹ میں لے لے۔

ہم حکومت پاکستان سے بھی عرض کریں گے کہ کارگل کے معاملے کو پوری سنجیدگی سے لیں اور کھل کر مجاہدین کی مدد کریں اور کسی قسم کے بیرونی دباؤ میں نہ آئیں۔ پوری قوم ان کے ساتھ ہے اور سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کی نصرت اور مکمل تائید مسلمانوں کو حاصل ہے۔ اس لئے کشمیری مجاہدین کی سفارتی اخلاقی مدد کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں۔ بھارت اب کارگل سے پسپائی اختیار کر چکا ہے اور اب کشمیر کی آزادی میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ ان شاء اللہ